بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، یکم ذوالعقدۃ،1440ھ | 04/07/2019 | نمبر:1440/67

پریس ریلیز

معاشی خود مختاری کو قومی خود مختاری سے منسلک کرنے کے بلند بانگ دعوں کے بعد باجوہ۔عمران حکومت نے پاکستان کی معیشت کو آئی ایم ایف کے حوالے کر دیا ہے

3 جولائی 2019 کو آئی ایم ایف کے ترجمان گیری رائس نے ٹویٹ کے ذریعے اعلان کیا کہ "آج آئی ایم ایف کے ایگزیکٹیو بورڈ نے پاکستان کے معاشی منصوبے کی حمایت کے لیے تین سال پر مبنی 6ارب ڈالر کے قرض کی منظوری دے دی ہے"۔ چند ہی دن قبل 28 جون 2018 کو جنرل باجوہ نے اس بات پر اصرار کیا تھا کہ "معاشی خود مختاری کی غیر موجودگی میں کسی بھی قسم کی خود مختاری نہیں ہوسکتی"۔ لیکن اس حقیقت کے ادراک کے باوجود اس حکومت نے، جو جنرل باجوہ کی قیادت میں چل رہی ہے، پاکستان کی معاشی خود مختاری کو آئی ایم ایف کے حوالے کر دیا ہے جو ایک استعماری ادارہ ہے۔ یہ ادارہ ترقی پذیر ممالک میں پیدا ہونے والے ادائیگیوں کے توازن (Balance of Payments) کے بحران کو استعمال کر کے اسٹرکچرل ایڈجسٹمنٹ پروگرام (structural adjustment programs) نافذ کرواتا ہے جس کا واحد مقصد پوری دنیا میں مغرب کے معاشی، مالیاتی اور سیاسی مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ آئی ایم ایف نے کبھی بھی مغربی مفادات سے بالاتر ہو کر کسی ملک کی مدد نہیں کی تا کہ اس ملک کی معیشت مضبوط ہو جائے، دنیا کے لیے وہ ایک روشن مثال بن جائے اور استعماری معیشتوں کو چیلنج کرنے لگے۔ پاکستان کے لیے آئی ایم ایف کا موجودہ پروگرام بھی امریکا کے دباؤ کا ایک حربہ ہے تا کہ وہ پاکستان کو اس بات پر مجبور کرے کہ وہ افغانستان میں واشنگٹن کی مدد کرتا رہے اور افغانستان میں امریکہ کے قبضے کو افغان مفاہمتی عمل کے ذریعے سیاسی و قانونی حیثیت مل جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ امریکا آئی ایم ایف کے پروگرام کے ذریعے پاکستان کو خطے میں ہندو ریاست کی بالادستی قبول کرنے کے لیے بھی مجبور کر رہا ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو اور ان کی افواج! صرف نبوت کے طریقے پر قائم خلافت ہی ہمارے عظیم دین کے نفاذ کے ذریعے معاشی آسودگی کو یقینی بنا سکتی ہے۔ اسلام بڑھوتری (growth) کی بنیاد پر مبنی سرمایہ دارانہ معاشی نظام کو مسترد کرتا ہے جس میں صرف پیداوار کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ اسلام ایک منفرد معاشی نظام پیش کرتا ہے جسکے تحت معاشرے میں موجود دولت کو تقسیم اور دولت کو گردش میں لانے پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ اسلام معاشی اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے سودی قرضوں پر مبنی طریقہ کار کو مسترد کرتا ہے اور اس کی جگہ سرمایہ کاری کے لیے افراد کے درمیان اشتراک (partnership) کے تصور کو اختیار کرتا ہے۔ اسلام کمزور کاغذی کرنسی کو مسترد کرتا ہے جس کے پیچھے صرف ریاست کا انتظامی حکم ہوتا ہے اور سونے اور چاندی کی بنیاد پر کرنسی کے اجرا کا حکم دیتا ہے جس سے کرنسی کی قدر میں استحکام رہتا ہے۔ اسلام واضح طور پر غیر ملکی سودی قرضوں کو مسترد کرتا ہے جو بڑھتے ہی جاتے ہیں۔ اسلام ملکیت کے حوالے سے ایک منفرد تصور پیش کرتا ہے۔ اسلام کے نزدیک ملکیت تین طرح کی ہوتیں ہیں: نجی ملکیت، ریاستی ملکیت اور عوامی ملکیت۔ اسلام توانائی اور معدنی وسائل کو عوامی ملکیت قرار دیتا ہے جن کی نجکاری کسی صورت بھی نہیں ہوسکتی لہٰذا ان سے حاصل ہونے والے محاصل ریاست کے خزانے میں جاتے ہیں اور عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ ہوتے ہیں۔ اسلام ظالمانہ ٹیکسوں، جیسا کہ سیلز ٹیکس اور انکم ٹیکس، کو حرام قرار دیتا ہے اور دولت کی بنیاد پر محاصل کے حصول کا تصور پیش کرتا ہے۔ اسلام جمہوریت کو مسترد کرتا ہے اور اس طرح معیشت میں موجود وسائل مختلف سیاسی گروہوں کے دباؤ کے نتیجے میں تقسیم نہیں ہوتے بلکہ آبادی کی ضروریات کے مطابق تقسیم ہوتے ہیں۔ اور اسلام مسلمانوں کو اپنے کسی بھی معاملے میں، جس میں معیشت بھی شامل ہے، کفار کو کسی بھی قسم کا غلبہ دینے کی اجازت نہیں دیتا کیونکہ اس سے مسلمانوں کی خود مختاری متاثر ہوتی ہے اور ان کے معاملات کفار کے مفادات کے تابع ہو جاتے ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا

"اللہ تعالیٰ ایمان والوں کو اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ وہ کفار کو اپنے معاملات پر اختیار دیں" (النساء 4:141)۔

لہٰذا ہمیں نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کرنے کی زبردست جدوجہد کرنی چاہیے تا کہ اسلام کا معاشی نظام ہم پر نافذ ہو۔ خلافت صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر بھروسہ کرے گی اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اس امت کو صلاحیت، طاقت اور وسائل عطا کیے ہیں ان کو استعمال کرتے ہوئے استعماری طاقتوں کے غلبے سے ہمیں نجات دلائے گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrira.org | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | http://HizbPK.page.tl | ویب: www.hizb-pakistan.com
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
واٹس ایپ نمبر: +90-531-814-7385 | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK